سبق-20: پانچواں هجري سال (مدنی زندگي)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. احزاب
2. قُریظہ
3. زینب

غزوۂ احزاب (غزوۂ خندق)

عرب میں موجود یہود سے اسلام اور مسلمانوں کی ترقی نہیں دیکھی جا رہی تھی تو انہوں نے قریش مکہ اور دیگر عرب و یہود قبائل کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا اور مدینہ پر حملہ کرنے پر آمادہ کر لیا، اس طرح ان کا تقریباً 10000 کا لشکر مدینہ پر حملہ کرنے نکلا۔ اطلاع ملنے پر رسول ﷺ نے صحابہ سے مشورہ کیا، سلمان فارسی نے مدینہ کے اطراف خندق کھودنے کا مشورہ دیا، جسے رسول ﷺ نے پسند کیا۔ صحابہ کرام کو خندق کھودنے کا کام سونپا گیا، خود رسول ﷺ بھی شریک رہے۔ اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 3000 تھی۔ کفار کا لشکر جب مدینہ کے قریب پہنچا تو خندق کی وجہ سے وہ حملہ نہ کر سکے، البتہ دونوں جانب سے صرف تیر اندازی ہوتی رہی، ایک مہینے تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ چھ مسلمان شہید ہوئے اور دس مشرک قتل ہوئے، اس کے بعد اللہ نے زبردست آندھی اور فرشتوں کو بھیجا۔ کفار کی ہوا اُکھڑ گئی، ان کے لشکر میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ واپس لوٹ گئے۔

اسباق و عمل:

- اپنے خیر خواہ لوگوں سے مشورہ کریں اور مناسب رائے پر عمل کریں!
- اپنی رائے پر مت اڑے رہیں!
- تعداد کام نہیں آتی، بلکہ اللہ کی مدد کام آتی ہے۔

- اپنی طرف سے پوری کوشش کریں اور پھر اپنی نگاہ دنیاوی اسباب کے بجائے اللہ ہی پر رکھیں!

غزوۂ بنی قریظہ

بنو قریظہ مدینہ میں موجود ایک یہودی قبیلہ تھا۔اُن کا مسلمانوں کے ساتھ معاہدہ تھا لیکن غزوۂ خندق میں اُنہوں نے معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کفار کا ساتھ دیا۔ غزوۂ خندق سے واپسی کے بعد رسول اللہ ﷺ صحابہ کو لے کر بنو قریظہ کی طرف نکلے، چونکہ بنو قریظہ نے معاہدے کی خلاف ورزی کر کے خیانت کی تھی، اس لیے آپ ﷺ نے 3000 صحابہ سمیت بنو قریظہ کا گھیراؤ کر لیا، تقریباً 25 دن کے محاصرے کے بعد بنو قریظہ کی ہمت ٹوٹ گئی اور اُنہیں گرفتار کر لیا گیا، چونکہ بنو قریظہ قبیلہ اوس کے حلیف تھے، اس لیے رسول ﷺ نے اُن کا معاملہ قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ کے حوالے کیا۔ حضرت سعد نے یہ فیصلہ کیا کہ "مَردوں کو قتل کر دیا جائے، عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور اموال تقسیم کر دیے جائیں۔"

یہ فیصلہ انتہائی عدل وانصاف پر مبنی تھا، اس لیے کہ بنو قریظہ نے نہ صرف نازک وقت میں خطرناک بدعہدی کی تھی، بلکہ اہل ایمان کے خاتمے کے لیے کافی ہتھیار بھی جمع کر رکھے تھے۔

اسباق و عمل:

- خیانت اور معاہدے کی خلاف ورزی کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے۔
- بڑے نقصان سے بچنے کے لیے بعض وقت مشکل فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔

حضرت زینب پر پروپیگنڈا

زید بن حارثہ رسول اللہ ﷺ کے منہ بولے بیٹے تھے، لوگ اُنہیں زید بن محمد کہا کرتے تھے۔

عرب کے معاشرے میں منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھا جاتا اور ایسے بیٹے کی طلاق شدہ بیوی سے نکاح کرنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ احزاب کی آیات نازل فرمائی اور بتایا کہ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہوتا ، پھر اللہ نے رسول اللہ ﷺ کا نکاح حضرت زینب سے کروایا جن کو زید نے طلاق دی تھی۔ منافقین نے اس نکاح کو بنیاد بنا کر رسول ﷺ کے خلاف خوب پروپیگنڈہ کیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اُن کی سازشوں سے پردہ اٹھا کر انہیں ذلیل کیا۔

اسباق و عمل:

- مسلمانوں میں بے بنیاد عقائد اور رسم و رواج وغیرہ کو حکمت کے ساتھ ختم کرنے کی کوشش کریں!
- اسلام کے خلاف پھیلائے جانے والے پروپیگنڈوں کا مثبت طریقے سے جواب دیں!
- اسلام کی صحیح تصویر لوگوں کے سامنے پیش کریں!

قرآن و حدیث

قرآن

مدنی زندگی کے پہلے دور (1 سے 5 ہجری) میں نازل ہونے والی سورتیں		
1 اَلْبَقَرَة	11	21 اَلْاَحْزَاب
2 اَلْبَقَرَة	12	22 اَلْاَحْزَاب
3 اَلْبَقَرَة، آلِ عِمْرَان	13	23
4 آلِ عِمْرَان، اَلنِّسَاء	14	24
5 اَلنِّسَاء	15	25
6 اَلنِّسَاء	16	26 مُحَمَّد

7	17 اَلْحَجّ	27 اَلْحَدِيْد
8	18	28 اَلْمُجَادِلَة، اَلْحَشْر، اَلْمُمْتَحَنَة، اَلتَّغَابُن، اَلطَّلَاق، اَلصَّفّ
9 اَلْأَنْفَال	19	29
10 اَلْأَنْفَال	20	30

5 ہجری میں 2 سورتیں نازل ہوئیں

پہلا دور: 1-5 ہجری 14 سورتیں نازل ہوئیں، تقریباً 8 پاروں کے برابر کم از کم 1-5 اور 28 کو یاد رکھیے!

سورہ احزاب کو خاص طور پر سمجھ کر پڑھیے؛ تاکہ پتہ چلے کہ اُس دور میں منافقین کس طرح سے اسلام کے اور رسول ﷺ کے خلاف سازشیں کر رہے تھے، اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کا جواب دیا اور رسول ﷺ کی اور اہل ایمان کی تربیت فرمائی۔

حدیث

دنیا کے کسی اور انسان کی باتیں اتنے اہتمام سے جمع نہیں کی گئیں جتنے اہتمام سے احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔ دنیا و آخرت میں اپنی زندگی کو کامیاب بنانے کے لیے رسول ﷺ کی احادیث کا مطالعہ کیجیے!

اعادہ

ہم نے سیرت کے پانچویں ہجری سال میں پیش آنے والے 3 اہم موضوعات سیکھے، دائیں ہاتھ کی پانچویں انگلی پر ان کی مشق کیجیے:

1: غزوۂ **احزاب** (غزوۂ خندق)، 2: غزوۂ **بنی قریظہ**، 3: حضرت **زینب** پر پروپیگنڈا